السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنحضرت ﷺ وحضرت ابو بکر صدیق و دیگر صحابہ کرام کا تیجا، دسواں، چالیسواں و عرس سالانہ ہوا تھا یا نہیں۔ کیا کسی معتبر کتاب سے اس کا ثبوت ملتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ساری بدعتیں پٹو ملانے بدعتیوں کی ایجاد ہیں۔ نہ آنحضرت ﷺ کا تیجا، دوجہ و عرس ہوا نہ صحابہ کرام کے متعلق کچھ ثبوت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے: ((اَللّٰھُمَّ لَا تجعل قبری عیدا)) ''یعنی یا اللہ! میرے قبر پر نہ میلہ لگے نہ عرس کیا جاوے۔'' چنانچہ اللہ نے آپ کی دعا قبول فرمائی۔ آج تک آپ کی قبر مبارک پر یہ خرافات نہیں ہوئے۔

(مولانا) محمد یونس دہلوی۔ (اہل حدیث گزٹ دہلی جلد ۹ ش ۹)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 353

محدث فتویٰ